ہنر ور ہیں۔

اکبری خانم اس بیوقوف اور مکّار عورت کا نام تھا اور سسرال سے اس کو مزاج دار بہو کا خطاب ملا تھا۔ یہ اکبری بیوقوف بے ہنر بدمزاج تھی لیکن اس کی چھوٹی بہن اصغری خانم بہت عقلمند اور فہمیدہ اور نیک مزاج تھی چھوٹی سی عمر میں اس نے قرآن شریف کا ترجمہ اور مسائل کی اردو کتابیں پڑھ لی تھیں۔ لکھنے میں بھی عاجز نہ تھی۔ گھر کا حال اپنے باپ کو ہفتے کے ہفتے لکھ بھیجا کرتی۔ ہر ایک طرح کا کپڑا سی سکتی تھی اور انواع و اقسام کے مزہ دار کھانے پکانا جانتی تھی۔ تمام محلّے میں اصغری خانم کی تعریف تھی ماں کے تمام گھر کا بندوبست اصغری خانم کے ہاتھوں میں رہتا تھا۔ جب کبھی باپ رخصت لیکر گھر آتا۔ خانہ داری کے انتظام میں اصغری سے صلاح پوچھتا روپیہ پیسہ کوٹھری اور صندوقوں کی کنجیاں سب کچھ اصغری کے اختیار میں رہا کرتا تھا۔ ماں باپ دونوں جان و دل سے اصغری کو چاہتے تھے بلکہ محلّے کے سب لوگ اصغری کو پیار کرتے تھے مگر اکبری خود بخود اپنی چھوٹی بہن سے ناراض رہا کرتی بلکہ اکیلا پا کر مار بھی لیا کرتی تھی لیکن اصغری ہمیشہ آپا کا ادب کرتی اور کبھی ماں سے اس کی چغلی نہ کھاتی۔ دونوں بہنوں کی منگنی بھی اتّفاق سے ایک ہی گھر میں ہوئی۔

UNIVERSITÄTS-
BIBLIOTHEK
HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/ahmad1949/0033
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG